[illegible]

ہین کربلا کو چھوڑ کے بیتاب اسطرح
آدم نکل کے خلد سے مضطر تھے جسطرح

[illegible]

رہنا ہر ایک وقت جنان کے قصور مین
جانا بڑے حضور سے چھوٹے حضور مین

[illegible]

چھٹتا ہی باغ صورت پنجک صبا چلے
کیا آئے کربلا مین ہم اے عشق کیا چلے

[illegible]

کیون خاک بنگیا نہ در بوتراب کی
ہیہات اپنے ہاتھ سے مٹی خراب کی

[illegible]

جلدی ظہور قائم قدسی لقا کرے
یہ بجلیان جہاد مین چمکین خدا کرے

[illegible]

بیماری گنہ کی دوا لیکے آئے ہین
ہم کربلا سے خاک شفا لیکے آئے ہین

[illegible]

بہر وطن بہشت کو چھوڑا ہزار حیف
منھ روضۂ حسین سے موڑا ہزار حیف

[illegible]

خالق دکھائے سرور عالیجناب کو
ظلمت مین ذرے ڈھونڈھتے ہین آفتاب کو

[illegible]

تسبیحین لائے گئے رتبے لئے ہین
سلسلے نجات کے ہاتھ آگئے ہین

www.emarsiya.com

www.emarsiya.com

۱۰

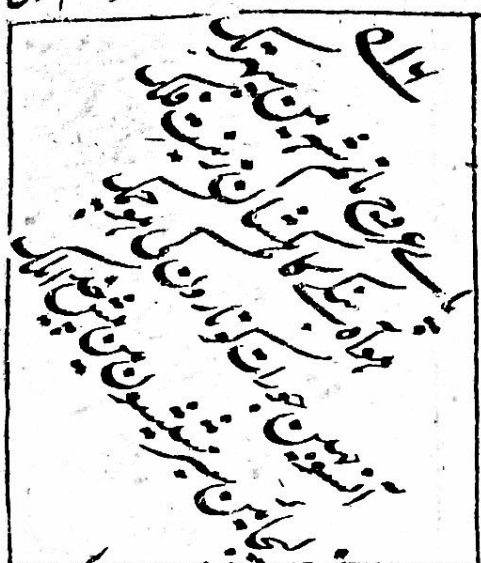

پڑھنا جو تھا کلام کا رتبہ وہ بڑھ چکا
مین عشق کربلائے معلی مین پڑھ چکا

۱۱

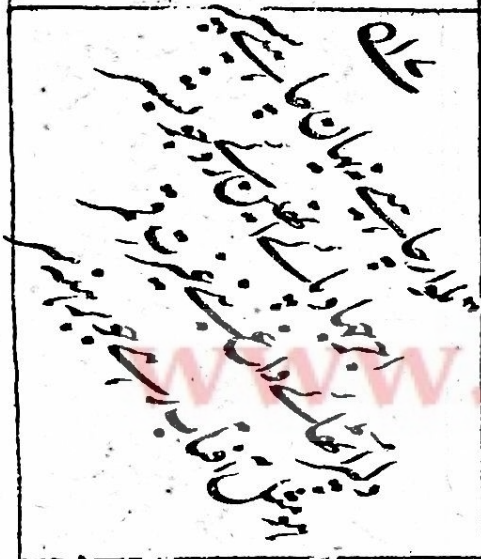

لازم ہی عرض میرے لیے خاص و عام کو
آقا پھر اپنے پاس بلا لو غلام کو

۱۲

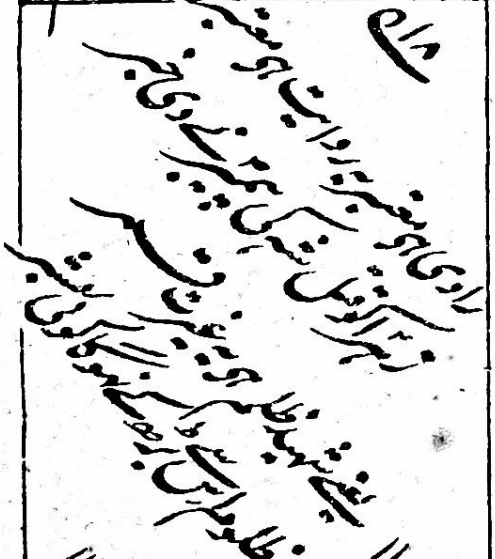

آنکھون مین روشنی بھی ہی کم دل نڈھال ہی
پڑھنا ہی شاق پر نہ پڑھون یہ مجال ہی

۱۳

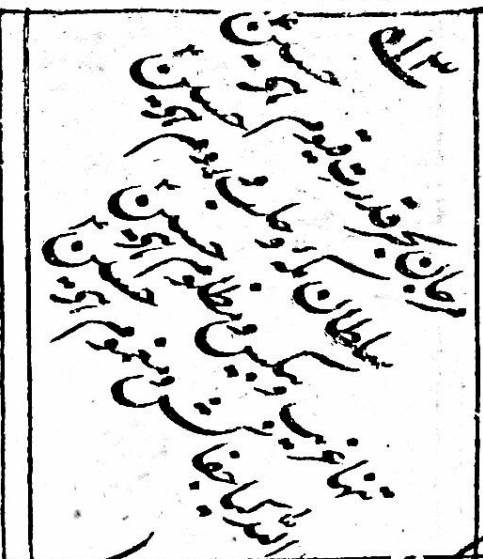

کچھ غم نہ دھوپ کا تن مجروح کو رہا
اوڑھی قمر نے چادر مہتاب سو رہا

۱۴

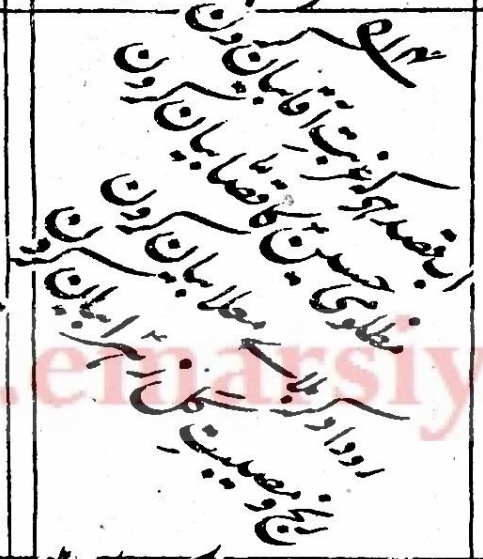

یون قصر دل مین شاہ کے ماتم کا داغ ہو
جیسے اودا اس موت کے گھر کا چراغ ہو

۱۵

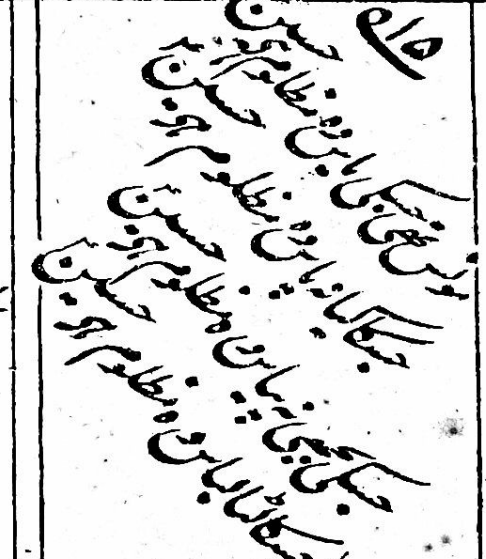

اللہ رے از جو کوئی انکا نام لے
کیسا ہی سنگدل ہو کلیجے کو تھام لے

۱۶

مدنظر ہو فاتح بدر و حنین کو
جو آنکھ روئے فاطمہ سکے نور عین کو

۱۷

از آہ دل سرآمد ارباب غم شود
میدان ازان کس است کہ صناعلم شود

۱۸

تم بھی نہو گی جب سے اعدا ستائینگے
ہم چین سے قرار مین سونے نہ پائینگے

[illegible]

اشفاق یاد آئین نہ مان کے نہ باپ کے
نکلے جو دم حسین کا دامن مین آپ کے

[illegible]

کون آخری حسین کی خدمت کو آئیگا
یٰسین کون نزع مین اسکو پڑھائیگا

[illegible]

جبریل اسکے نیچے پرون کو بچھائینگے
بچپن کے دوست خدمت آخر کو آئینگے

[illegible]

کیا جانیے ہو بیاہ کب اس نور عین کا
افسوس مین نہ دیکھونگی سہرا حسین کا

[illegible]

یہ رسم ہے عزیز جو ہوتے ہین اے پدر
مردے کے پاس بیٹھ کے روتے ہین اے پدر

[illegible]

روئیگی ساری خلق اسی گلعذار کو
قدسی فلک سے آئینگے طوف مزار کو

[illegible]

اسوقت ساتھ مجکو بھی لینا ضرور ہے
پر سا بہن کو بھائی کا دینا ضرور ہے

[illegible]

کوئی نہ پاس آئیگا اس نور عین کے
قبلہ کی سمت پانون نہونگے حسین کے

[illegible]

ماتم کبھی نہوگا کم اس نور عین کا
ہر سال ہوگا سوم و چہلم حسین کا

www.emarsiya.com

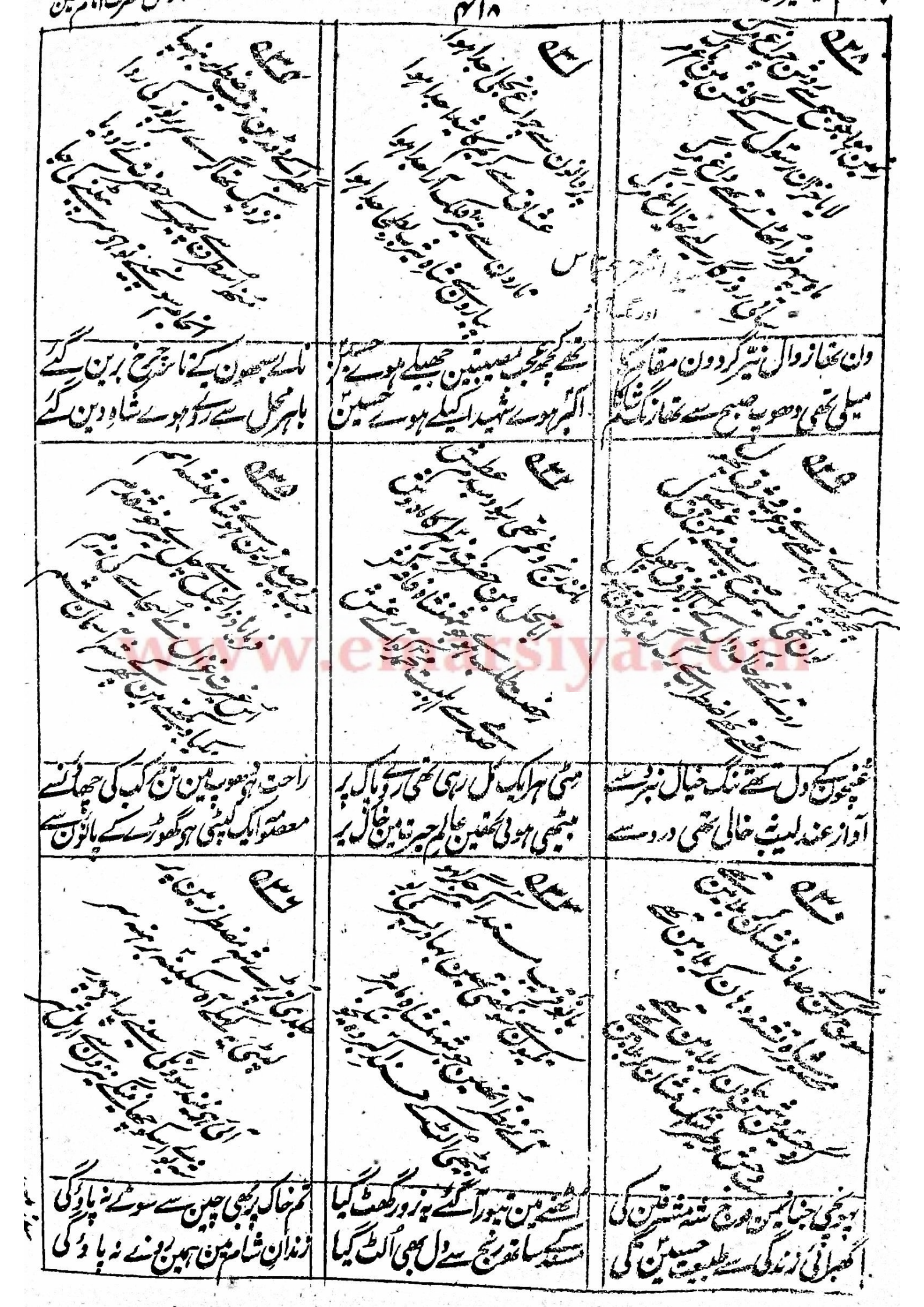

[illegible]

دن تھا زوال نیّر گردون مقام کا
میلی تھی دھوپ صبح سے تھا رنگ شام کا

[illegible]

تھے کچھ عجب مصیبتین جھیلے ہوئے حسین
اکبر ہوئے شہید اکیلے ہوئے حسین

[illegible]

نالے سبھون کے تا سر چرخ برین گئے
باہر محل سے روتے ہوئے شاہ دین گئے

[illegible]

غنچون کے دل تھے تنگ خیال نبرد سے
آواز عندلیب خالی تھی درد سے

[illegible]

مٹی ہر ایک مل رہی تھی روئے پاک پر
بیٹھی ہوئی تھین عالم حیرت مین خاک پر

[illegible]

راحت ہے دھوپ مین تن مرکب کی چھاؤن سے
معصومہ ایک لپٹی ہے گھوڑے کے پاؤن سے

[illegible]

پہونچی جنان مین فوج شہ مشرقین کی
گھبرائی زندگی سے طبیعت حسین کی

[illegible]

اٹھنے مین تیور آ گئے یہ زور گھٹ گیا
مسند کے ساتھ رنج سے دل بھی الٹ گیا

[illegible]

تم خاک پر بھی چین سے سوئے نہ پاؤ گی
زندان شام مین ہمین رونے نہ پاؤ گی

www.emarsiya.com

[illegible]

ایسی یتیم پر نہ ذرا رحم کھائے شمر
باندھے وہ ہاتھ اور طمانچہ لگائے شمر

[illegible]

ہر گز نہیں سپر گل زہرا کے دوش پر
کاکل کا عکس ہے شہ والا کے دوش پر

[illegible]

کھلتا ہے بعد فتح وہ رتبہ ملا اسے
باندھا کیے میان دغا مرتضیٰ اسے

[illegible]

پھر دغا چلے مگر اندوہگین وہ چلے
گردون سے اضطراب میں روح الامین چلے

[illegible]

دل توڑ کے ضیا سے گریبان نکل گئی
خود سر پر اسکے عکس کی تلوار چل گئی

[illegible]

پایا شرف پئے قدم مصطفیٰ نبی
سنتے ہیں گوشوارۂ عرش خدا نبی

[illegible]

خورشید پیر نحس کے گھر کا چراغ تھا
ذروں کا مہر شہ سے فلک پر دماغ تھا

[illegible]

شہ کی سپر سے ہیں گل پر ضو ملے ہوئے
یا چاندنی کے پھول ہیں شب کو کھلے ہوئے

[illegible]

شام و سحر ہیں نقش سم اسکے بہار پر
ہیں داغ جسم ابلق لیل و نہار پر

www.emarsiya.com

۴۶

[illegible]

رہوار شہ کی ہیبت و شان و شکوہ سے
پر باہون پر تڑپ کے اڑین لعل کوہ سے

۴۷

[illegible]

آگے جلو مین لوگ ہین بھالے لیے ہوے
آگے بڑھے ہین بادۂ نخوت پیے ہوے

۴۸

[illegible]

خود رفتہ سب ہین جنگ و جدل تیغ پر تلے ہوے
ہاتھون مین ہین نشان پھریرے کھلے ہوے

۴۹

[illegible]

ہین شعلۂ سقر صف آرا کے سامنے
باغ بہشت ہی گل زہرا کے سامنے

۵۰

[illegible]

قبضے کی ضو پڑی رخ پر آب و تاب پر
غل تھا کہ ماہتاب گرا آفتاب پر

۵۱

[illegible]

ماری جو لو لگا کے تھے قتل امام پر
پروانہ مرغ جان ہوے شمع حسام پر

۵۲

[illegible]

جب سوے اوج پر تو تیغ دو دم گئے
ہو کے خمیدہ گنبد افلاک تھم گئے

۵۳

[illegible]

نزدیک رخ کے ہی جو سپر خوب بات ہی
چرچے مین ونکو شامیون مین چاند رات ہی

۵۴

[illegible]

کسکو وہ چھو گئی کہ نہ جی سے گذر گیا
افعی ذوالفقار نے کاٹا کہ مر گیا

www.emarsiya.com

[illegible]

بجلی تھی تیغ خون سے میدان لال تھا
گویا کہ دوپہر کو شفق مین ہلال تھا

[illegible]

سب ڈر سے پست پا ہوے منھ بھی اُتر گئے
تیوری چڑھا کے سید عالم ٹھہر گئے

[illegible]

فردوس پر تھے غش مین جبین کو دھرے ہوے
گیسو ادھر اُدھر تھے لہو مین بھرے ہوے

[illegible]

اسدم کچھ اور صورت دشت نبرد ہے
شمشیر زوج فاطمہ دنیا مین فرد ہے

[illegible]

کھوڑے کے گرد پھرتی ہون اے شہسوار مین
ہوتی ہون خود نثار کرون کیا نثار مین

[illegible]

تڑپا کیے علی و نبی وا مصیبتا
کی اُسنے اور بے ادبی وا مصیبتا

[illegible]

دمساز نور عین بشیر و نذیر تھی
گویا نگاہ مہر جناب امیر تھی

[illegible]

سب حورین منتظر ہین تمھاری بہشت مین
ہم لیچلینگے اب یہ سواری بہشت مین

[illegible]

کیون ظلم شمر سے نہ زمانہ الٹ گیا
تھی لاش منقلب سر شبیر کٹ گیا

www.emarsiya.com

[illegible]

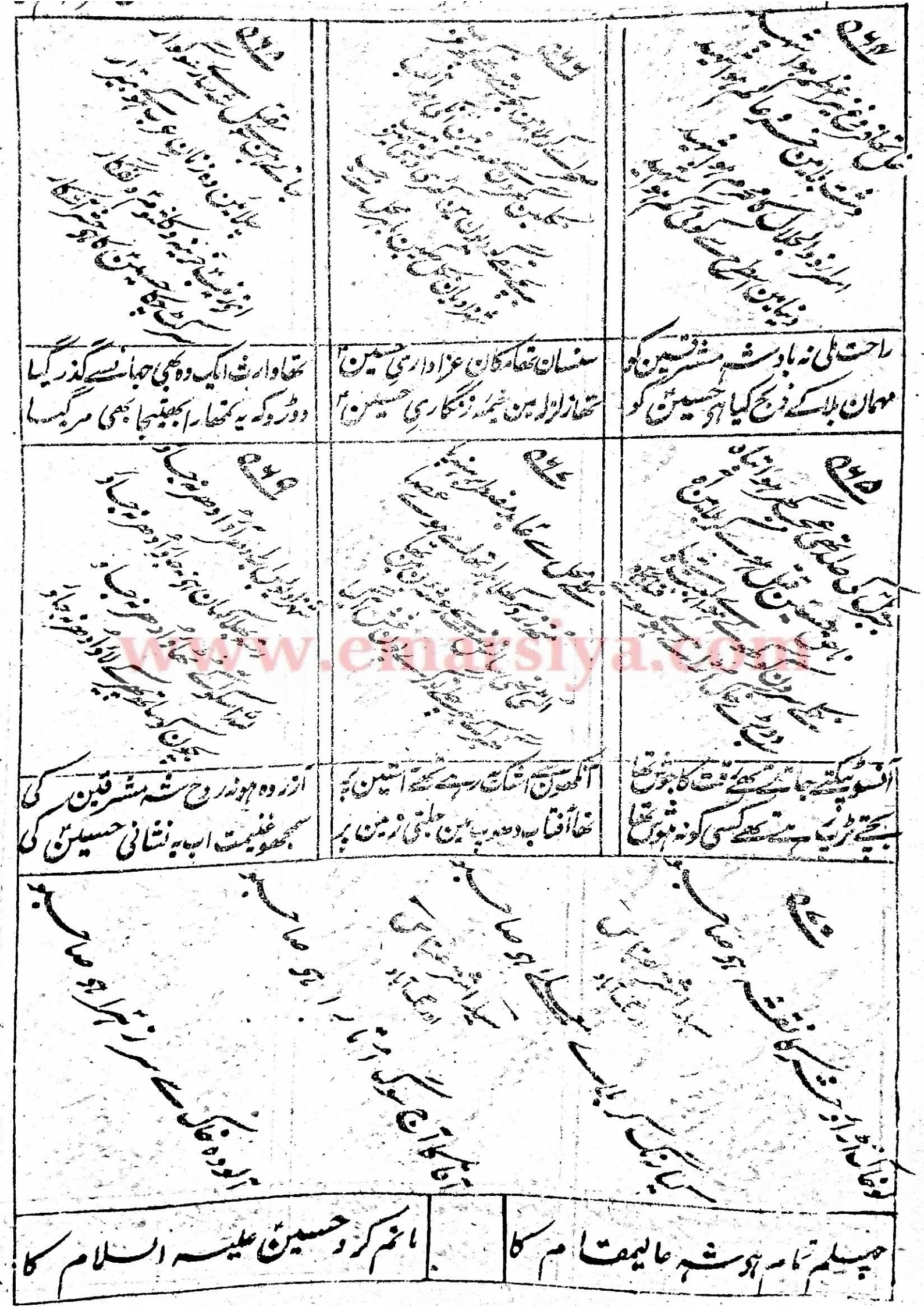

راحت ملی نہ بادشہ مشرقین کو
مہمان بلا کے ذبح کیا ہے حسینؑ کو

[illegible]

سنسان تھا مکان عزاداری حسینؑ
تھا زلزلہ میں خیمۂ زنگاری حسینؑ

[illegible]

تھا وارث ایک وہ بھی جہاں سے گذر گیا
دوڑو کہ یہ تمہارا بھتیجا بھی مر گیا

[illegible]

آنسو ٹپکتے جاتے تھے رقت کا جوش تھا
بچے تڑپ رہے تھے کسی کو نہ ہوش تھا

[illegible]

آنکھوں سے اشک بہ رہے تھے آستین پر
تھا آفتاب دھوپ میں جلتی زمین پر

[illegible]

آزردہ ہو نہ روح شہ مشرقین کی
سمجھو غنیمت اب یہ نشانی حسینؑ کی

[illegible]

چہلم تمام ہے شہ عالیمقام کا
ماتم کرو حسینؑ علیہ السلام کا

www.emarsiya.com